سوال

(210) بغیر وضو کے اذان نہ دی جائے اس حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث میں ہے : ''نہ کوئی اذان دے مگر وہ جو باوضو ہو۔'' (ترمذي، أبواب الصلاة، باب ما جاء في كراهية الأذان بغير وضوء) یہ حدیث صحیح ہے یا حسن یا ضعیف ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترمذی والی سند میں تین نقص ہیں : ولید بن مسلم کی تدلیس، معاویہ بن یحییٰ صدفی کا ضعف اور زہری ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ۔ لہٰذا یہ روایت ضعیف و کمزور ہے ۔ قابل احتجاج و استدلال نہیں ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ